۱۹۶۵ء میں پاکستان پر بھارت کے حملے کی داستان اس انداز سے قلمبند کی ہے کہ اس میں قریب قریب سارے اہم واقعات اور نازک مراحل کا تذکرہ آگیا ہے۔ اس کتاب کا سب سے زیادہ قابلِ قدر پہلو یہ ہے کہ مصنف ہر مرحلے پر اُن روحانی اور اخلاقی اسباب کی اہمیت واضح کرتے چلے جاتے ہیں۔ جو مادی اسباب سے بڑھکر کسی قوم کی فتح خصوصاً مسلم قوم کی کامیابی میں کلیدی حیثیت رکھتے ہیں۔ مصنف کا اندازِ بیان سادہ اور مؤثر ہے۔ معیار طباعت وکتابت عمدہ ہے۔

قرآن کا تصورِ تعلیم | تالیف: جناب محمد حسام اللہ شریفی۔ شائع کردہ: ادارہ فروغِ علم وادب ایبک روڈ، لاہور۔ قیمت درج نہیں۔ صفحات ۲۴۰۔

اس کتاب میں فاضل مصنف نے جو جدید اور قدیم علوم پر نہایت اچھی اور گہری نظر رکھتے ہیں۔ تعلیم کے اصل مقصد اور علم کے فضائل و محاسن کو نہایت اچھے اور دل نشین پیرایہ میں پیش کیا ہے اور جو بات بھی کی ہے اُس کے لیے قرآن وسنت سے دلائل فراہم کیے ہیں۔ افسوس کہ جس معیار کی یہ تصنیف ہے اس معیار پر اس کی کتابت اور طباعت نہیں ہوئی۔

چاند کا سلام | تالیف: جناب اسعد گیلانی صاحب۔ ناشر: ادارہ ادبِ اسلامی سرگودھا۔ قیمت چار روپے۔ صفحات ۲۴۰۔

تحریکی ادب پاروں کا زیرِ نظر منتخب مجموعہ اس بنا پر قابلِ قدر ہے کہ اس میں ادب اور تحریکیت کو بڑی فنی مہارت کے ساتھ آپس میں سمویا گیا ہے۔ اسے پڑھ کر یوں احساس ہوتا ہے کہ اسعد گیلانی صاحب نے پورے ادبی شعور اور احساس کے ساتھ زندگی کے ٹھوس حقائق کو بڑے دلکش اور پیارے انداز میں پیش کیا ہے۔

کتاب کے آغاز میں جناب پروفیسر فروغ احمد صاحب کا فکر انگیز مقدمہ ہے جس میں انہوں نے تحریکی ادب کا جائزہ لیا ہے۔ جناب رفیع احمد ہاشمی صاحب نے بھی اسعد گیلانی صاحب کے فن کے بارے میں